www.KitaboSunnat.com

خصوصیت تبرک بآں مواضع منع فرمود تا امر جاہلیت رواج نگیرد، آیا نمے بینی کہ بصرہ غفاری نہی را شامل طور داشت وابوہریرہ را از طور منع کرد؟" (مصفی شرح موطا)

مترجم کہتا ہے کہ اس مقام کی تحقیق یہ ہے کہ عہد جاہلیت میں لوگ اپنے (وہم پرستانہ) نظریات کے مطابق متبرک مقامات کا سفر کیا کرتے تھے۔ اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریف کا سد باب کرتے ہوئے تین مساجد کے سوا بہ قصدِ تبرک دوسرے متبرک مقامات کے سفر سے منع فرمایا تاکہ امر جاہلیت رواج نہ پکڑ سکے۔ کیا آپ نے غور نہیں کیا کہ حضرت بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ نے اس منع میں کوہ طور کو بھی شامل سمجھتے ہوئے حضرت ابوہریرہ کو کوہ طور سے منع کر دیا تھا۔

(۲)

بیگم نصرت بھٹو کی قیادت میں ایک وفد افغانستان کے خیر سگالی کے تین روزہ دورے پہ کابل بھیجا گیا تھا کہتے ہیں کامیاب واپس لوٹا ہے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

ہمارے ملک میں یہ ایک عجیب رسم چل نکلی ہے کہ مرد کے برسراقتدار آنے کے بعد اس کی بیوی بھی برسر اقتدار سمجھی جاتی ہے۔ گو ہم ان سب کی عزت کرتے ہیں لیکن اس سیاسی اعزاز کی کوئی ٹھوس وجہ استحقاق ہمارے سامنے نہیں آئی۔ یہ قیادت دراصل قوم کی امامت ہوتی ہے۔ بہر حال اسلام میں عورتوں کی امامت کے لیے گنجائش نہیں ہے بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسی پیشوائی پر قناعت کرنے والی قوم کی تباہی کی پیشگوئی بھی فرمائی ہے۔

بیگم نصرت کی ہم عزت کرتے ہیں کیونکہ وہ قوم کی بیٹی ہے لیکن اتنا ہمیں معلوم ہے کہ محترمہ کا سیاسی ماضی معروف نہیں ہے اس لیے ہمارے لیے ان کی نمائندگی پر صاد کرنا بہت بڑی جلد بازی اور غیر دانشمندانہ بات ہے بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ "پدرم سلطان بود" کا نعرہ لگا کر قوم سے "سلطانی" کا حق مانگنے یا بزور مسلط ہونے کی رسم کا اب خاتمہ ہونا چاہیئے۔

(۳)

اطلاع ملی ہے کہ ——

"خدائی خدمتگار تحریک کے بانی خان عبدالغفار خاں جو عرصہ دراز سے از خود کابل میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہے تھے اگلے ماہ واپس پاکستان تشریف لا رہے ہیں۔" (نوائے وقت ۱۴ مئی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ